بسم اللہ الرحمن الرحیم
The Society of Muslim Scholars in UK
HIZBUL ULAMA UK
حزب العلماء یوکے
Central Moon Sighting Committee of Great Britain

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

فاطمی شیعی داعی کرنل قذ ّافی کا امام المسلمین ہونے کا دعویٰ اور اس کی قرآن وسنت، خلفائے راشدین وسنّی مخالفانہ سبائیت

نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ ونعو ذباللّٰہ من شرو ر انفسنا و من سیّاٰتِ اعمالنا من یّھدی اللّٰہ فلامضلّ لہ ومن یضلل اللّٰہ فلاھا دی لہ ونشھد ان سیدنا

ومو لانامحمّداً عبدہ ورسو لہ صلیٰ اللّٰہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الیٰ یو م الدین   امابعد   **(P1)**

خواتین وحضرات   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت عالمِ اسلام جن سخت ونازک حالات سے گذر رہا ہے یہ کسی سے مخفی نہیں جس کے ذمّہ دار خود مسلمان ہی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اللہ کی نصرت ومدد کی راہ میں رکاوٹ خود مسلمانوں کے اعمال ہیں، ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمانوں کے لیڈر اپنی منافقت سے مسلمانوں پر حاوی ہیں اور اپنی خود غرضی ،عزت ومال کے لالچ میں دین کو پسِ پشت ڈال کر خود کے ساتھ ساتھ اپنی رعایا کو بھی غیروں کا غلام بنائے ہوئے ہیں اور افسوسناک بات تو یہ ہے کہ خود مسلمان اور ان کے رہبران جانے انجانے میں ایسے خائن اور دین وسنّیت کے دشمنوں کے پشتی بان ومددگار تک بن جاتے ہیں جو ایک طرف تو اسلام کی سربلندی کا دعویٰ کرتے ہیں مگر ساتھ ہی دنیوی مفادات میں ہر ایسے نعرہ بازوں کے بازو ومددگار بنے ان کے پیچھے ہو جاتے ہیں جو اپنے اندر کی خباثت اور دینِ محمدی ﷺ کی بیخ کنی واہلِ حق اہلِ سنت والجماعت کی سنّیت ، اکثریتِ صحابہ خصوصاً خلفائے ثلٰثہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دشمنی میں سب سے مقدم ہوتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

ظالم حکمرانوں کے خلاف مسلم رعایا کی ناراضگی کے حالیہ واقعات کی بناپر قارئین کو افریقہ کے تاریخی مسلم علاقوں کے لیڈروں کے سیاسی ودینی احوال سے کچھ نہ کچھ واقفیت ضرور ہوگی مثلاً تیونس ،مصر ،شام ،لیبیا اور الجیریا کہ وہاں کے حکمرانوں نے اپنے ذاتی مفادات کے خاطر مسلمانی کے نام پر خود اپنے ہی بھائیوں پر کیا کچھ مظالم روا نہیں رکھے اور اپنی عیاشی کے لئے خاص کر ان ممالک کو خود کی ملکیت سمجھ کر اپنی رعایا وقومِ مسلم کی دولت کو اسلامی مقاصد کے خلاف ضائع کرتے ہوئے خود کی عیاشیوں میں اور عورتوں واولاد کے قبضہ میں دیکر پانی کی طرح بے دریغ بہادیا ،پھر یہ ایک کھلا سچ ہے کہ مغربی ممالک وامریکہ ایک طرف خود کو حقوقِ انسانی کے چیمپئن جتلا کر مسلمانوں اور اسلام کو بدنام کرنے کے مواقع وبہانے تلاش کر کے اقوامِ متحدہ سے ان پر پابندیوں وبائکاٹ کی تجاویز پاس کرواتے ہیں مگر وہ اپنی اور اپنے اتحادیوں کی طرف سے حقوقِ انسانی کی تباہی وبربادی پر دوہرا معیار اختیار کئے ہوئے ہیں جیسے کہ عراق وافغانستان اور پاکستان وغیرہ دیگر اسلامی ممالک کے ساتھ ان کا رویہ پوشیدہ نہیں اور اسی دوغلی پالیسی کی بنیاد پر یہ مسلم ممالک کے اپنے ہونے حکمرانوں کی طرف سے انسانی حقوق کی تباہی کو ایک طرف رکھتے ہوئے محض خود کے ملکی مفادات ہی کو مقدم رکھ رہے ہیں اور وہاں کے ظالم حکمرانوں سے آنکھ بند کر کے انہیں مزید طاقتور بناتے ہیں یہاں تک کہ ان میں کے بعض تو دنیا کے منصف مجازوں اور دعویٰ انسانی حقوق کے متوالوں کے منہ پر تھوکتے ہوئے کھلم کھلا ان ظالم مسلم حکمرانوں کے ہاتھ تک کو چومتے ہیں !یورپی حکمرانوں کی اس دوغلی پالیسی ومنافقت اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی ،فلسطین کی زمین پر اسرائیل کو مسلط کر کے اسرائیل نے جو مظالم فلسطینیوں اور پڑوسی مسلم ممالک پر روا رکھے ان سے یہ آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں !بہر حال مسلم ممالک پر یہ طاقتیں ظالم حکمرانوں کو وہاں کی مسلم رعایا پر من مانی ومظالم کے لئے مسلط کرتے رہتے ہیں اور جب انہیں اپنی مصلحت ومفادات میں تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے تو پھر یہ برسہا برس تک اپنے ہی مسلط کردہ لیڈروں کی مخالفت میں وہاں کی رعایا اور مسلمانوں کے ہمدرد بنکر بھی سامنے آتے ہیں!

مذکورہ ممالک میں سے ۴۲ برسوں تک لیبیائی قوم پر مسلط ہونے والا اسلام وسنّیت دشمن ڈکٹیٹر قذ افی اپنا انجام سامنے دیکھنے کے باوجود غرور وتکبر کا پتلا بنا رہا اور بالآخر اپنے اعمال کے برے انجام کو پہونچا!اس نے یورپی طاقتوں کے مفادات ومصلحتوں کے بل بوطے پر دنیا بھر کی مسلم غیر مسلم تنظیمات وممالک کو اپنی ’’عالمی امارت‘‘ کی تقویت کے لئے لیبیائی قومی پیٹرو ڈالر خزانہ کو اس میں جھونک دیا ،افسوس صد افسوس اس نے جس کے لئے کچھ بھی خرچ نہ کیا تو وہ ’’دینِ اسلام قرآن وسنت اور اس کی ترویج‘‘ ہے !تعجب نہ ہو کہ اس نے قرآن اور رسولِ امی ﷺ کے اقوال واحکامات اور ان پر مبنی اہلِ سنت والجماعت کے نظریات ،ان کی ترویج ودینی تعلیمی مقاصد پر کچھ بھی خرچ نہیں کیا بلکہ اس نے جو بھی خرچ کیا محض ذاتی ناموری ،در پردہ امامتِ فاطمیہ کے نظریات کی نیابت اور اپنی امامت کی پردہ پوش خاموش ترویج کے لئے اسلام کا نام استعمال کیا یہاں تک کہ لیبیا پر اپنی گرفت کے مضبوط ہو جانے پر اپنی فاطمی امامت اور لیبیا کو فاطمی امارت ہونے کا کھلم کھلا اعلان تک کردیا جسے قارئین خود نمبر ا کی ویڈیو میں دیکھ اور سن لیں گے!

قذ افی کا فاطمی ثبوت بلال اور اس کی سنّیت دشمنی : حرمین شریفین کی محترم بالشان سرزمین اور وہاں جاری قرآنی نبویانہ احکامات کے نام پر شیعی دھوکہ بازی وپروپیگنڈہ کو سمجھنے کے لئے ہمیں اسلام کی اوّلین تاریخ سے واقف رہنا بیحد ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ ملعون امت ابن سباء کی جھوٹ ودھوکہ دہی جبلت پذیر اولاد کی چودہ سو سالہ تاریخ سے ہم سب واقف ہیں کہ اس نے اسلام حضرات علی ،فاطمہ وحسنین (رضی اللہ عنہم) کی محبت کا لبادہ اوڑھ کر اپنی اس ملعون حرکت سے رسول اللہ ﷺ کی دو دو بیٹیوں کے داماد سیدنا حضرت عثمان غنیؓ

(P2) کو شہید کروایا اور قیامت تک آنیوالی امتِ محمد ﷺ میں نا اتفاقی کا بیج بوتے ہوئے ''امامت'' کے لبادہ میں اس کی دین دشمن اولاد نے آپ ﷺ اور صحابہؓ کی راہ سے ہٹ کر اپنا الگ ٹولہ کھڑا کر دیا جس کی طرف سے اسلامی احکامات میں تحریفات کی ایک لمبی فہرست ہے اور یہی وجہ ہے کہ فقہاء وعلمائے امت نے اس ٹولہ کو اسلام سے خارج کہا!

اس نے ایک ہزار سال پہلے کے اپنے مرشد اور فاطمی ٹولے کے شیعی مصری حکمران' حاکم بامر اللہ'' (۹۹۶ء تا ۱۰۲۰ء) کے طریقہ پر چلتے ہوئے لیبیا میں اسلامی رسمی (شرعی) قمری تاریخوں کے لئے ''۲۹ویں کی شام چاند رات کی رویت کے قرآنی ونبوی طریقہ کو چھوڑ کر اس متروک ویہود نیومون تھیوری سے مشروط نئے چاند کے مفروضہ لمحے کو رمضان وعیدین کی پہلی تاریخ قرار دیدیا تھا جس کے خلاف مصر کی سنی اکثریت نے چھ برسوں کی اپنی بیشمار جان ومال کی قربانیوں کے بعد ہی ۲۹۷ھ میں بمشکل چھٹکارہ پایا تھا! قذافی نے ثبوتِ ہلال ودیگر اسلامی احکامات میں تحریف میں اپنے اس فاطمی شیعی نظریہ کو بنیاد بنایا جس کا اعتراف وتبلیغ وہ بھرے مجمعے میں بڑی تفصیل وجوش سے پیش کرتا اور ساڑھے آٹھ سو سال پہلے صفحۂ ہستی سے نیست ونابود ہونے والی ''فاطمیوں کی مصری مملکت'' کی یاد میں لیبیا کو دوسری فاطمی مملکت قرار دیتے ہوئے وہ علانیہ کہتا کہ ہمارے اس حق کو (یعنی لیبیا ایک فاطمی ریاست ہے جہاں اولاً مصری فاطمی ریاست کی بنیاد پڑی تھی) کوئی چھین نہیں سکتا! اس طرح اس نے اپنی حکمرانی کے عرصہ دراز کے بعد خود کو فاطمیوں کا داعی وشیعہ ہونے کا علی الاعلان اقرار کیا جبکہ وہ زندگی بھر در پردہ شیعی تقیہ کا سہارا لئے دنیا بھر کے شیعوں اور ایران وشام کی شیعی حکومتوں سے خفیہ روابط رکھے رہا!

پرکشش نعرے بازوں کا جال: افسوس لیبیا سے قبل مرحوم صدام حسین اور اس کی اولاد کے ہاتھوں عراق میں جو حالات درپیش ہوئے اس کے رنج وغم سے ابھی مسلمانوں کا چھٹکارہ نہ ہوا تھا کہ قذافی اور اس کی اولاد کی اسی قسم کی ہٹ دھرمی اور ظالمانہ کاروائی کو سہتے سہتے لیبیائی سنی مجاہدین جو اس سے قبل کئی بار اس سے چھٹکارہ کی کوشش میں پھانسی کے پھندوں پر چڑھا کر یا گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کردیے گئے تھے اب کی بار اس کے ۴۲ سالہ بربریت کے دور کو ختم کرنے کے لئے اجتماعی طور پر اپنے جان ومال کو اسلام کے لئے قربان کرنے پر سب میدان میں آچکے! یاد رہے کہ کرپٹ حکمران عوام پر اپنی آمریت مسلط کرنے کے لئے ہمیشہ اپنے منافقانہ نعروں کی سیاست کرتے چلے آئے ہیں جس کے ذریعہ وہ اپنے عوام اور باہر کی دنیا کو اپنا ہمنوا بنانے میں کئی قسم کی دھوکہ بازی کرتے ہیں یہی سیاست قذافی نے بھی اپنائی! جیسے کہ یورپین طاقتیں اسلام اور اس کے ماننے والوں کے خلاف عالمی سطح پر جو ناانصافی ودوغلی پالیسی روا رکھے ہوئے ہیں، مثلاً ایک فلسطین ہی کا مسئلہ دیکھیں کہ وہاں کے مقامی مسلمانوں کی سرزمین فلسطین پر یورپ کے یہودیوں کو وہاں بسا کر اسرائیلی مملکت قائم کردی جسے کرنے کا انہیں کوئی حق نہ تھا، عراق وافغانستان پر ان کی کھلم کھلا جارحیت اور مزید واقعات سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں ان کے خلاف ناراضگی وشدید غم وغصہ پایا جانا فطرتی امر ہے ایسے حالات میں جو بھی ان طاقتوں کے خلاف نعرے بلند کریگا تو یہ بات یقینی ہے کہ وہ عام مسلمانوں کے دل جیتنے کا سودا بآسانی کرسکتا ہے! ایسے مواقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قذافی کے نعروں نے عام مسلمانوں کو اپنا گرویدہ بنانے میں اہم رول ادا کیا، ساتھ ہی اس نے مذکورہ سبب کی موافقت میں مزید بر اں اسلام سے اپنی محبت کے منافقانہ نعروں اور دنیا بھر کی مسلم غیر مسلم تنظیموں کے ہمدرد بن کر ایک طرف خود کو اسلام کا داعی اور دوسری جانب مسلم وغیر مسلم مظلوموں کا حامی وناصر ہونے کا لبادہ اوڑھتے ہوئے خود کو استعماری طاقتوں کا مخالف اور ان سے دنیا بھر کے عوام کے لئے آزادی کا نشان وسمبل بنا کر پیش کیا!

اس نے ساتھ ہی لیبیائی عوام کے پیٹرو ڈالر کی رشوت دیکر استعماری طاقتوں کے خلاف دنیا بھر میں جاری مسلم غیر مسلم تحریکوں کو اپنے دامن میں سمیٹا جن کی مخصوص تعداد ۲۳۰ بتی ہے، اس نے مسلمانوں کی کشش کے لئے اسلام کی دعوت وتبلیغ کے سہانے نام پر اسلامک کال سوسائٹی کی نامی دعوتی تنظیم کا قیام عالمی رابطہ ذریعہ کے طور پر عمل میں لے آیا، اس طرح اس نے دنیا کے مسلم لیڈرز وعلماء کو اس کے بینر تلے جمع کر کے خاص کر اسلامی عالَم اور عامۃً سیاسی مظلوموں کا سہارا بننے کا ڈھونگ رچایا تاکہ یہ اپنے خبثِ باطن فاطمی شیعیت کی دعوت کا داعی بنتے ہوئے اپنی امامت ونیابتِ فاطمیہ کا سکہ جمائے! اس طرح اس نے اپنے اس نفاق کو لیبیائی قوم کی پیٹرو ڈالر کی ملکیت کی ریل پیل کے ذریعہ چھپایا اور بیرونی دنیا خاص کر سنی مسلمانوں کی آنکھوں، کانوں اور منہ پر پردے ڈال دیے!

مگر ان تمام کے باوجود قذافی کا اسلام وسنیت مخالفانہ دشمن چہرہ حقیقتِ حال پر نظر رکھنے والوں سے مخفی نہ رہ سکا اور سنیوں سے اس کی نفرت ونفاق کی جیتی جاگتی مثال بوسنیاء کے مظلوم مسلمان تھے جن کے خلاف اس کی کھلی مخالفت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں تھی! ہر کوئی جانتا ہے کہ بوسنیائی مسلمانوں پر سربین عیسائیوں کی طرف سے ہونے والے مظالم کے حالات ایسے بھیانک تھے کہ عرصہ گذر جانے کے باوجود تاریخ نے اب تک نہیں بھلایا، خاص کر قذافی لعین نے بوسنیائی مسلمانوں پر سرب مظالم کے زمانہ میں انہیں ختم کردینے کی سرب کوششوں کا جو بھر پور ساتھ دیا بوسنیاء سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلوں سے اس کے نقوش ہرگز مٹ نہیں سکتے! قارئین کو یاد ہوگا کہ اقوامِ متحدہ نے مسلم ممالک وامریکہ اور برطانیہ وغیرہ ممالک کی مانگ پر سربیہ کے خلاف عالمی بائکاٹ کا اعلان کیا تھا جس سے دنیا بھر سے سربیہ تک پہونچنے والے تجارتی سامان، خوراک اور مشینی ضروریات کے اموال جیسے کہ پیٹرول وغیرہ پر بندش لگائی جا چکی تھی جس کا مقصد سربیہ کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا جانا تھا! خاص کر پیٹرول کی ضروریات ایسی تھی کہ اس کے بغیر سربیائی توپوں، ٹینکوں، بھاری مشنری اور سربیائی فوجیوں کے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے امور سرانجام نہ دیے جا سکتے تھے، ان حالات نے سربیا کی کمر توڑ دی تھی جس سے بوسنیائی مسلمان مجاہدین کا پلڑا بھاری ہو گیا تھا مگر زیادہ دن نہ گذرے کہ مسلمانوں واسلام کا بظاہر ہمدرد اس لیبیائی قذاق ومنافق نے سربیا کی پیٹرول کی ضروریات کو خفیہ طور پر پوری کرنا شروع کر

(P3) دیا اور بوسنیائی مسلمانوں کے ختم کر دینے میں اس لعین نے عیسائی سربوں کا کھل کر علی الاعلان بھرپور ساتھ دیا!

یاد رہے کہ دشمنِ اسلام طاقتیں، مسلم قوم وممالک کو اپنی لونڈی بنا کر ان پر اپنے من مانی بونے اور منافقین کو مسلّط کرتے چلے آئے ہیں تا کہ خود کے مفادات کے حصول کے لئے اسے جکڑے رکھیں اس طرح وہ مسلمانوں پر دودھاری تلوار بنے قوم وممالک کے سیاسی وفوجی لیڈروں کو استعمال کرتے رہیں اور پھر یہ لیڈر اپنے بلند وبانگ دعاوی اور جوشیلے نعروں سے قومی، ملی ودینی جذبات بھڑکا کر قومِ مسلم کو بیوقوف بناتے رہیں، اس طرح قومِ مسلم اور ان کے ممالک دشمنوں کے درمیا برسوں تک جکڑے رہ جاتے ہیں، کیونکہ یہ منافق لیڈر اسلام اور قومی مفادات کو محض اپنی لیڈری ومفادات کے خاطر اسلام دشمن طاقتوں کو بیچ کر بروقت خود کی مدد کے لئے انہیں تیار پاتے ہیں تا کہ یہ ان طاقتوں کے مفادات کا تحفظ کرے! صدام حسین ہو، حسنی مبارک ہو، علی زین العابدین ہو، قذافی ہو یا اور کوئی ہو! انہوں نے یہی کچھ کیا بالآخر ان کی الفاظی نہ ان کے کام آئی نہ مسلمانوں کے اور دنیا بھر نے ان لیڈروں سمیت قومِ مسلم کو بھی تباہ وبرباد ہوتا دیکھا اور مسلمان زخمی دلوں سے خون کے آنسوں روتے رہ گئے! اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حقیقت سے دور ایسے نعرہ بازوں کے جال میں پھنسنے سے محفوظ رکھے، آمین

ملاحظہ : اس مضمون میں مذکورہ قسم کے لیڈروں خاص کر لیبیا کے حالیہ واقعات سے منسلک اس کے خودساختہ لیڈر کرنل قذافی کے احوال سے قارئین کو نہ صرف واقف کرانا ہے بلکہ اسلام اور سیاست کے نام پر اس قسم کے لوگوں کے کھوکھلے وبلند وبانگ نعروں کی حقیقت کی یاد تازہ کرواتے ہوئے آئندہ کے لئے ایسوں کے شر سے قوم اور قومی لیڈران کو آگاہ بھی کرنا ہے، قذافی کی بربریت کی ۴۲ سالہ تاریخ سب کے سامنے ہے جس نے بادشاہت کے خاتمے کے نام پر لیبیا پر فوجی قبضہ کرلیا اور اسلام مخالفانہ قوانین لاگو کر کے ظلم وجبروت کا راستہ اپنایا، لیبیائی عوام اور دینِ متین کی بات کہنے والے علماء کو پھانسی کے پھندے میں لٹکا دیا اور جہاں اس کی مرضی ہوئی مساجد تک کو گراؤنڈ میں تبدیل کر کے لیبیائی علماءِ دین وقوم پر اپنی دھاک بٹھادی تا کہ آئندہ کوئی بھی اس کے سامنے حق کی آواز بلند نہ کرسکے، اس نے اپنے ان کرتوتوں پر باہر کی دنیا کو خاص کر مسلمانوں کو اپنے بلند وبالا پرکشش جوشیلے وجذباتی نعروں اور پیٹر ڈالر کی بارش سے دھوکہ میں ڈالا کہ اس کے ماتحت لیبیا والوں کو قومی ودینی آزادی ہے! وہ لیبیائی سیاسی مخالفین اور اسلام کے علمبرداروعلماء کو کانٹا جان کر اپنے راستہ سے ہٹادیا اور پھانسی کے پھندے اور قتل وغارت اور اندھی جیل کی کالکوٹھریوں کی قید کے جوروستم کے دبدبے سے لمبے عرصہ تک خاموش کردیا اور خود کو سب سے بڑا عالم وعلامہ، دینی رہنما وداعی اور امام المسلمین (فاطمی شیعہ داعی) ہونے کا روپ دھار کر عام وخاص اجلاسوں میں دینی اسباق تک دینے لگا! اس نے تبلیغ اسلام کے سہانے ودل ربا نام پر اسلامک کال سوسائٹی کو جو قائم کیا اس کے خاص اجلاسوں میں عالمی مسلم لیڈرز وعلماء کو اکٹھا کر کے اپنی امامت وخطابت کا لوہا منوانے کا طریقہ اپنایا تا کہ لیبیا میں اپنی بربریت کو دنیاوعالم کے مسلمانوں سے اپنے ان منافقانہ کرتوتوں کے پیچھے چھپالے اور آئندہ کے گھناؤنے عزائم میں کامیابی پائے! حتیٰ کہ اپنی مقبولیت کے لئے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلتے ہوئے اس نے لیبیائی پرچم، اپنی کتاب، اس کتاب کا نام اور طرابلس میں پبلک اسکوائر تک کا رنگ سبز رکھا مگر عملاً دشمنِ دین رہا جس کی پاداش میں بالآخر اس کے یہ سارے دکھاوے مٹ گئے یا آگ کی نظر ہوگئے!

یاد رہے کہ دکھاوے کو تو اس نے عوامی کمیٹیوں کو لیبیائی سیاسی واقتصادی وغیرہ انتظامات کی لیڈری سپرد کر کے خود کو ملکی سیاست وحکومتی لیڈرشپ سے بظاہرا الگ رکھا، حالانکہ عملی طور پر ملکی سیاست پر خود ہی مسلّط رہا جیسے کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ صدر ووزیراعظم کے عہدے اور کمیٹیوں کو برائے نام رکھ کر خود ہی لیبیائی امارت کا حقیقی امیر وصدر مسلّط بنا رہا یہی وجہ ہے کہ اس نے لیبیا کے کالے سونے کی دولت کا اپنی بیوی، بیٹی، بیٹوں اور خود کی ملکیت میں رکھتے ہوئے یہ سب مالک وڈرٹی بن بیٹھے، گویا جو کچھ لیبیائی عوام کی ملکیت میں سے ان پر خرچ کیا گیا یہ اس کا اور اس کے خاندان کا ان پر احسان تھا اور باقی خود کی عیاشیوں اور بیٹے بیٹیوں و بیوی کی عیاشیوں اور طوائفوں کی نظر کرتے ہوئے پانی کی طرح بہایا جس کی گواہی کئی یوٹیوب وڈیوز آج بھی گواہی کے طور پر موجود ہیں! کسی کی مجال نہ تھی کہ اس کے اور اس کی فیملی کے خلاف کوئی آواز بلند کرے، لیبیا کے عوام خاص کر ۹۷ فیصد سنی عوام اس کٹر فاطمی شیعہ کے آہنی پنجے میں جکڑ کر رہ گئے تھے اور باہر کی بے رحم دنیاوی طاقتوں نے اپنے مفادات کے خاطر محض اپنے وا اور خود کے ملک کی دنیوی بہبود پر لیبیائی قوم وسنیوں کو اس مرتد ولعین کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا تھا اور ان طاقتوں اور باہر کے مسلم لیڈروں کی طرف سے اس کی پذیرائی کی بنا پر لیبیائی قوم اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات سے اس لعین سے چھٹکارے کے لئے غیبی مدد کی آس لگائے اپنے گھروں و در و دیوار کے پیچھے خاموش رہنے پر مجبور ہوگئے تھے !

قذافی کے ۴۲ سالہ دورِ ظلم وجبروت میں بیرونِ لیبیا کے نہ صرف افریقی ممالک بلکہ بعض مسلم ممالک کے عوام ودینی رہبران ولیڈرز اس کے کھوکھلے نعروں سے اپنے اندر دینی اسپرٹ کی گرمی محسوس کرتا رہا! معلوم نہیں ان کے سامنے اس کے نام ونمود قسم قسم کے عجیب وغریب وبار بار کے مختلف قیمتی لباس زیب تن کرنے، اس کی عجیب وغریب وبیوقوفانہ حرکتوں، اور بیرونِ ملک سمیت طرابلس وسرت کے کئی ایکڑ پر مشتمل اس کے شاہی محلات وکمپاؤنڈز اور اس میں اس کے صحرائی خیمہ کی منافقانہ رونمائی وربائش کا دکھاوا حتیٰ کہ بیرونی ممالک کے دوروں تک میں بھی اس صحرائی خیمہ تماشہ کی منافقت وبہروپیانہ چال ڈھال کے باوجود سب نے اسے اس کی سادگی پر کیسے محمول کرلیا! جبکہ اس نے اپنے ۴۲ سالہ دورِ حکمرانی کے دس سالہ شروع دور کے اختتام پر ۱۹۷۹ء میں بظاہر عملاً سیاست وحکمرانی سے علیحدہ ہونے کا دکھاوا کیا اور اپنی ذات کو (فاطمی امامت سے منسوب کرتے ہوئے) امام المسلمین

(P4) کے لقب سے مشہور کیا جس کا سلسلہ اس نے اخیر تک جاری وساری رکھا، اس نے ۱۹۸۶ء کے عرصہ میں قرآن وسنت سے متصادم خود کے نظریات ولیبیا کے سیاسی حالات پر مبنی قوانین پر مشتمل **سبز کتاب** کو لیبیا کا آئین قرار دیدیا،

اس کے دیگر اعمال کی تصویر اس مضمون کے اخیر میں منسلکہ ویڈیوز سے قارئین کے سامنے انشاء اللہ آجائے گی! قذافی کی عالمی فاطمی امام المسلمین ہونے کی سوچ وعقیدہ کا اندازہ عرب لیگ کے ایک سربراہی اجلاس سے بھی لگایا جاسکتا ہے جس میں اس نے یہ کہہ کر کہ "میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا امام ہوں ۔۔۔" گویا فاطمی شیعیت کی نیابت کے پیغام کا اپنا فریضہ ادا کرتے ہوئے عرب ممالک کے روٴساء اوران کے شریک اجلاس وفود کو حیرت میں ڈالدیا تھا کہ اسے اپنی اس ذاتی سوچ ونظریہ کو عرب لیگ کے سربراہی اجلاس میں کہنے کی کیا ضرورت پڑگئی؟ جبکہ یہاں تو یہ سب ممالک اپنے مسائل حل کرنے کے حوالہ سے جمع ہیں نہ کہ کسی کی امامت وبادشاہت اوراس کے امیرالموٴمنین ہونے کے مسئلہ پر غور وفکر کے لئے! (دیکھیں یوٹیوب ویڈیوز)

اب ذیل میں قذافی کے اسلام مخالف سبائی نظریات پر ایک نظر۔۔۔

(۱) اس نے شیعی "**تقیہ**" نظریہ کے ماتحت (امامتِ شیعیہ و **فاطمی دعوت** جیسے کہ اس پر ہندوستانی شیعی فرقہ داؤدی اور سلیمانی۔ بوہری کاربند ہیں) خود کے عالمی امام المسلمین ہونے کا دعویٰ کیا جسے لیبیا وعالم میں پھیلانے کے لئے اس نے مخصوص عالمی تنظیم 'اسلامک کال سوسائٹی' کے ماتحت عالمی اجتماعات منعقد کر کے لیبیائی وسائل پر مبنی اعانت سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں اپنی عزت وتوقیر بڑھا کر لیبیائی قوم پر اپنے مظالم پر پردہ ڈالتے ہوئے ان پر غیر سنی نظریات تھوپنے کی بھر پور کوشش کی (۲) اس نے سی این این کے امریکن رپورٹر کے انٹرویو میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وہ ۱۹۷۹ء سے لیبیا کا (سیاسی) لیڈر نہیں بلکہ اب وہ "**انقلاب**" کا لیڈر ہے! یہ سن کر رپورٹر چونک گیا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ قذافی ۱۹۶۹ء میں جو فوجی انقلاب لاچکا ہے اس سے لیبیا کو اپنی مرضی کی راہ پر ڈال کر ۱۹۷۹ء سے خود کے دعوے کے مطابق بظاہر وہاں کی سیاسی لیڈر شپ سے جب علیحدہ بھی کرلیا ہے تو اب اس کا یہ جواب کہ اب بھی وہ انقلاب کا لیڈر ہے اس انقلاب کا کیا مطلب؟! رپورٹر نے قذافی سے تعجب سے پوچھا کہ: کیا **انقلاب** اب بھی جاری ہے؟ تو قذافی نے جواب میں **ھاں** کہا! مگر اس نے اس کی وضاحت نہیں کی کہ اب بھی وہ کس انقلاب کا لیڈر ہے! اوراپنی عادت کے مطابق ہنس ہنس کر کے سوال کا جواب گول مول کرتے ہوئے ٹال گیا۔ قارئین سمجھ سکتے ہیں کہ اس کے اس انقلاب کی لیڈری کا مطلب 'اسلامک کال سوسائٹی' کی بنیاد پر اس نے تقیہ ودرپردہ جس فاطمی شیعی امامت کے انقلاب کی رہبری ولیڈرشپ کو دنیا کے سامنے پیش کرتا تھا اس کی طرف یہ اشارہ تھا جس کا اظہار اس نے عرصہ بعد اپنے اس اعلان سے کردیا کہ "لیبیا ہمارے آباء واجداد ابن سباء کے جانشین فاطمیوں کی دوسری فاطمی شیعی مملکت ہے" (۳) قذافی شیعی تقیہ کی آڑ میں خود کو امام المسلمین کے "نامی باطنی لقب" سے اپنی ذات کو جہاں خود ہی مشتہر کرتا رہا وہیں دنیا کے بڑے سے بڑے دینی علماء فضلاء اور مفتیوں تک کی موجودگی میں چہرے پر ڈاڑھی نہ ہونے کے باوجود وہ نماز با جماعت کی امامت خود ہی کروا کر اپنی شیعی فاطمیت کا نظارہ کرواتا رہا! (۴) اس نے مقامی طور پر سال بھر کئی قسم کے نامی اسلامی اجلاس وعید میلاد کے جلسوں میں اپنی شیعی فاطمی امامت منوانے کے لئے اسلامی احکامات جیسے نماز، سنن وسنت صحابہ کرام حتیٰ کہ قرآن مجید تک کو مذاق بنانے سے دریغ نہیں کیا (۵) اس نے اس باطل امامت کے باطل ارادہ کی تکمیل اور عام مسلمانوں میں اس کی قبولیت کے لئے "حرمین شریفین" کو اٹلی کے روم کے "ویٹیکن" شہر کی طرح کے فری وآزاد علاقہ قرار دیے جانے کی تحریک چلائی تا کہ اس میں کامیاب ہو کر وہ دنیا بھر کے سنیوں پر شیعیت کا بول بالا، اوراپنی امامت کا سکہ چلائے! اس طرح اس نے اپنے منافقانہ نعروں سے سنیوں کو گمراہ کرنے کی بھرپور کوشش کی اگرچہ وہ سنی لیڈروں وعلماء کو اپنے گرد جمع کرنے میں کامیاب ہوا مگر چونکہ وہ تقیہ کے پردے میں فاطمی شیعیت کا لبادہ اوڑھے ہوئے تھا مشیتِ الٰہیہ سے اپنے مشن میں بری طرح ناکام ہوا (۶) **تحریفِ قرآن**: یہ اپنی ایک جوشیلی ویڈیو تقریر میں قرآنی آیت اِنَّمَا المشرکون نجس (مشرک لوگ ناپاک ہیں اب وہ اس برس کے بعد مسجد حرام کے قریب بھی نہ آئیں) ۔۔۔ کے حکم میں علی الاعلان تحریف کی جسارت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ "قرآن میں طواف کعبہ کے حوالہ سے مشرکوں کے طواف کرنے کی یہ جو ممانعت ہے وہ صرف اسی ایک آیت میں ہے، چونکہ یہود ونصاریٰ اہل کتاب ہیں، مشرک نہیں اس لئے یہ اس آیت کے حکم سے خارج ہیں (نعوذ باللہ)، اس لئے انہیں مکۃ المکرمہ جانے اور کعبۃ اللہ کا طواف کرنے کی اجازت ہے! (کیا یہ اس طرح اپنی یہودیت تو نہیں چھپانا چاہتا تھا جیسے کہ اس پر یہودی ہونے کا بھی الزام ہے؟!) گویا اس لعین کے نزدیک صحابہ کرام وخلفائے راشدین، تابعین، تبع تابعین، ائمہ وفقہائے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ سے لیکر اوراب تک کے علمائے کرام میں سے کسی کو بھی یہ نکتہ سمجھ میں نہ آیا تھا حتیٰ کہ نعوذ باللہ صاحب الوحی والشرع ﷺ تک بھی اسے سمجھنے میں نعوذ باللہ غلطی کھا گئے اوراب چودہ سو سال کے بعد صحرائی نبی ہونے کے اس دعویدار ہی کو یہ نکتہ سمجھ میں آیا! لاحول ولا قوۃ الا باللہ)۔ (۷) اس نے علانیہ نماز کی قرئت میں قرآنی آیات سے لفظ قل اور سورہ اخلاص سے لفظ ھو کو خارج وحذف کردیا! اور پڑھنے لکھنے میں اس سورہ کی ابتداء صرف اللہ الصمد سے شروع کی (۸) اس نے سری نماز میں قرئت زور سے پڑھنے کی طرح ڈالتے ہوئے عصر کی سری نماز میں زور سے قرائت پڑھی (۹) اس بہروپیے نے مقیم ہونے کے باوجود قصر نماز کی طرح ڈالی اورعصر کی چار رکعات کے بجائے دو رکعات پڑھا کر درمیان میں لقمہ دینے والوں اور بعد میں غلطی کی نشاندہی کرنے والوں ودیگر نمازیوں کے سامنے کھلم کھلا تحریفِ دین کا اقرار کرتے ہوئے مکالمہ کیا کہ "صحیح دین

(P5) کی تبلیغ کے لئے ہی تو میں نے تمہیں آج صحیح طریقہ کی تبلیغ کی‘‘! انا للہ وانا الیہ راجعون (۱۰) اس نے خود کی ڈیکٹیٹر شپ کو جائز و حکم خداوندی ثابت کرتے ہوئے ان اللہ یامر بالعدل سے ’’عدل وعادل و عدالت‘‘ کے معنی و مطلب ’’ڈیکٹیٹر شپ‘‘ کے ہونے کا قرآنی حکم جتایا نعوذ باللہ (۱۱) اس نے شیعی بدتمیزی کرتے ہوئے اپنی لیڈری و ڈیکٹیٹر شپ کو قرآنی حکم اور خلفائے راشدین کا طریقہ جتلا کر نعوذ باللہ حضرت عمر فاروقؓ کو خاص کر ڈیکٹیٹر قرار دیا (۱۲) اس نے خلفائے ثلٰثہ و صحابہ کی اکثریت کو آپ ﷺ کی وفات کے بعد مرتد و منافق ہو جانے کے شیعہ اور خود کے عقیدے کا برملا اعلان و اظہار کیا (۱۳) اس نے نعوذ باللہ آپ ﷺ و نبوت کا مذاق اوڑاتے ہوئے کہا (انه ساعي بريد وادعى النبوّة) کہ ’’نبوت کے ڈاکیہ نے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا‘‘ (۱۴) اس نے حج کو نادان و بے معنی عبادت قرار دیا (۱۵) اس نے قرآنی آیات و احکامات کا مذاق اوڑاتے ہوئے آیاتِ حجاب اور پردہ کے حکم کا کھلے عام مذاق اوڑایا (۱۶) اس نے خود کو ’صحرائی نبی‘ کے لقب تک سے مشتہر کیا (۱۷) اس نے اپنے ان ساتھیوں کو جن کی مدد سے اس نے شاہ ادریس کا تختہ اولٹ کر لیبیا پر قبضہ کرلیا تھا اپنے ان بے خبر نادان فوجی محسنوں میں سے بھی کسی کو اس دنیا پر زندہ نہ چھوڑا کہ کہیں یہ میرا تختہ نہ اولٹ دیں! سب کو یکے بعد دیگرے قتل کردیا! اس طرح اس نے نہ صرف اپنے ہی ساتھی فوجیوں پر بلکہ سیاسی مخالفین، علماء و مساجد کے ائمہ تک کی زبان کو قابو کرلیا اور جنہوں نے حق بات پر زبان کھولنے کی ہمت کی ایسے سیاسی مخالفین و حق گو علماء مجاہدین کی بڑی تعداد کو بھی فی الفور پھانسی کے پھندے پر لٹکا کر شہید کروادیا جن میں **شیخ البشتی** اور **شیخ احمد ثلجی** وغیرہ دیگر شیوخ و علماء بھی شامل ہیں (۱۸) اس نے رقص و سرور اور فحاشی کو اپنی حکمرانی کے ماتحت پروان چڑھا کر اپنی رہائش **باب العزیزیہ** تک میں ایسی مجالس سجا کر عیاشی کو پروان چڑھایا اور باپ جیسی اولاد اپنے بیٹوں اور بیٹی بہوؤں کے فاحشانہ کرتوتوں سے جان بوجھ کر آنکھیں چرائی تاکہ وہ اپنی اولاد اور ان کی پرائیویٹ فوجیوں کی مدد سے لیبیا پر اپنا اور اپنے خاندان کا تسلط برقرار رکھ سکے جیسے مصری فاطمیوں نے سنی مصر پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کی پالیسی اپنا رکھی تھی مگر سنیوں پر اپنے تمام تر مظالم کے باوجود فاطمیوں کی حکمرانی (**۹۰۹ء تا ۱۱۷۱ء**) صرف ۲۶۱ سال ہی باقی رہ کر آج تک وہ دوبارہ وجود میں نہ آسکی!

قارئین کرام اوپر باب العزیزیہ کا ذکر ہوا تو یاد رہے کہ العزیز باللہ ایک فاطمی شیعی مصری حکمران گذرا ہے جس کی یاد میں اس شیعہ فاطمی نے اپنے صدارتی محل کو **العزیزیہ** کے نام سے موسوم کر رکھا تھا! یہی نہیں بلکہ اس نے اپنی اولاد کے اسماء بھی چن چن کر انہی فاطمی حکمرانوں اور ان کی اولاد کے ناموں پر رکھ رکھے تھے، ان کے علاوہ اور بہت سی وہ باتیں جو اسلام و صاحبِ شرع ﷺ کے صراطِ مستقیم اور اہل سنت والجماعت کے عقائد کے برخلاف شیعی نظریات کی حامل ہیں وہ اور مذکورہ تمام حوالجات یوٹیوب ویب سائٹ پر خود قذافی مرتد کی زبانی و دیگر مستند حوالہ ویڈیوز میں ہر کوئی خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ اس کے اسلام و سنیت کے حوالے سے کیا نظریات تھے اور یہ مردود کس قسم کا ظالم، عیاش و بے رحم تھا! ان میں کے چند ویڈیوز ہم نے اس مضمون کے آخر میں نیز ہماری ویب سائٹ کے Home Page کے **Videoes** ٹائٹل میں بھی رکھے ہیں جنہیں وہاں کلک کرکے دیکھ سکتے ہیں مگر اس کی اور اس کی اولاد و بیوی اور اس کے ساتھیوں کی قطعی فحش ویڈیوز اور ان کے منعقدہ ننگے ناچ گان ویڈیوز اس میں شامل نہیں، بہر حال مرتد قذافی کے انسانیت سوز و دینِ محمدی کی مخالفت کے مزید کردار کی ایک لمبی فہرست ہے (۱۹) قذافی نے فاطمینِ مصر کو اپنے آباؤ و اجداد کے طور پر یاد کرتے ہوئے لیبیائی و عالمی سنیوں کو ان کی عزت و تکریم کا سبق پڑھاتے ہوئے لیبیا کو دوسری فاطمی شیعی ریاست قرار دیکر ماضی کے شیعی فاطمیوں کی نیابت میں خود کو امامتِ فاطمیہ کے عہدے کا ضامن و امین اور امام گردان کر معدوم ہو جانے والی مصری فاطمی حکومت کو ہمارے زمانہ میں دوبارہ قائم کرنے کا تاج اپنے سر سجایا (۲۰) وہ خود کو نعوذ باللہ صحرائی رسول سمجھ کر ہمیشہ خود اپنی زبان سے ملک و بیرون ملک حتیٰ کہ عرب لیگ کے اجلاسوں تک میں خود کو نہ صرف لیبیا کے مسلمانوں کا بلکہ ’’پوری دنیا کے مسلمانوں کا امام ظاہر کرتے ہوئے شیخی بگھار کر اپنی فاطمی شیعیت کا حق نمک ادا کرتا رہا! (۲۱) یہ عیاش اپنے استقبالی اجلاسوں و گھروں سے نوعمر لڑکیوں کو انہیں بیٹی کہکر چنتا اور پھر اپنے باڈی گارڈ والے حرم میں داخل کرتا، پھر اپنی خاص مجلسوں میں موسیقی پر ان سے رات دیر تک شرمناک ننگا ناچ کرواتا اور بعد میں زنا خوری کا بازار گرم کرتا، یا اپنے اس عیب کو چھپانے کے لئے انہیں اپنا باڈی گارڈ بتلاتا انہیں اسی نام سے ہر جگہ حتیٰ کہ بیرونِ ملک بھی ساتھ لے جاتا، اب ان عورتوں میں سے بہت سی لڑکیوں بشمول ایک ۱۴ سالہ لڑکی نے اس کی عیاشی و زنا خوری کا یہ پردہ یوٹیوب ویڈیوز میں چاق کردیا ہے

اب مذکورہ حوالہ جات کے ضمن میں چند واقعات بھی ملاحظہ فرمائیں:-

ایک مرتبہ اس نے عصر کی نماز مسافر نہ ہونے کے باوجود چار رکعات کے بجائے دو رکعات نماز با جماعت پر ختم کردی، ساتھ ہی اس نماز میں قرأت بھی جہر سے پڑھی، اور عادت کے بموجب سورہ اخلاص کی قرأت قل اور ھو دونوں الفاظ کو ختم کرتے ہوئے صرف اللہ الصمد سے شروع کی، درمیانِ نماز پیچھے سے ایک عالم نے لقمہ بھی دیا مگر اس پر عمل نہ کیا تو سلام کے بعد ایک اور عالم نے ہمت کر کے اپنی دینی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس سے کہا کہ آپ نے (شرعی مسافر نہ ہونے کے باوجود) عصر کی نماز چار رکعات کے بجائے دو رکعات پڑھائی، ساتھ ہی سورہ اخلاص سے دو الفاظ ’**قل** اور **ھو**‘ بھی نہ پڑھے! یہ تو دین میں تحریف ہوئی تو اس نے جواباً کہا کہ میں نے اسی لئے ایسا کیا تاکہ میں آپ سب کو صحیح طریقہ سکھاؤں! لاحول ولا قوۃ الا باللہ، گویا دینِ محمدی کے احکامات مٹانے کی اس کی کوششوں کی امثلہ کے مدنظر یہی تو کہا جاسکتا ہے کہ مذکورہ واقعہ میں اس کا ’’تاکہ میں صحیح طریقہ سکھاؤں‘‘ کہنے کا مقصد یہی تو ہوا کہ اس (صحرائی نبی) پر شیطانی القاء ہوا کہ مقیم ہونے کے باوجود عصر کی چار رکعات نہیں بلکہ دو ہیں اور اس

(P6) میں سراً نہیں بلکہ جہراً (آواز زور سے نکال کر) تلاوتِ قرآن کرتا ہے رہا لفظ "**قل**" تو اس کی شیطنت منطق کے مطابق اس لئے پڑھنے لکھنے کی ضرورت نہیں کہ قرآن میں جہاں کہیں اللہ نے دینِ اسلام کے پیغمبر (ﷺ) کو لفظِ قل سے مخاطب کیا ہے وہ "اس وقت حیات تھے اب جب وفات پا چکے تو لفظِ "**قـــل**" کی ضرورت نہیں"! انا للہ وانا الیہ راجعون

رہے خلفائے راشدین، تمام صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور آج تک کے اہلِ سنت والجماعت کے ائمہ، فقہاء وعلماء جو سب کے سب بعینہ انہی الفاظ کے ساتھ قرآن اور ان آیات کو لکھتے پڑھتے رہے قذافی کے نزدیک گویا سب گمراہ ہیں جنہیں وہ نہیں مانتا اور جو تحریف اس نے کی وہ اسے ہی صحیح سمجھتا رہا (کہ شیطان نے اسے اس کا القاء کیا تا کہ وہ سب کو اپنی صحرائی نبوت کی شریعت سکھائے)! لاحول ولاقوۃ الا باللہ، قارئین خود فیصلہ فرمائیں کہ مرزا غلام قادیانی سے کیا یہ کوئی کم ہوا؟! یاد رہے کہ عرصہ دراز ہوا قذافی کے عجوبوں اور اس کے اسلام سے خارج ہونے کے حوالہ سے الجمعیۃ وکلی دہلی میں پڑھا تھا کہ قذافی کہتا ہے کہ آپ ﷺ وفات پا کر گل سڑ کر کسی کام کے نہ رہے (نعوذباللہ) جبکہ میرے ہاتھ کی اس چھڑی سے مجھے فائدہ پہونچ رہا ہے! (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔

آنکھوں دیکھا حال۔ اب یہ ایک آنکھوں دیکھا حال بھی پڑھیے: قذافی نے دین سے اپنا والہانہ تعلق ثابت کرنے کے لئے 'اسلامک کال سوسائٹی' کو جہاں قائم کیا وہیں اس کے نام پر لیبیا سے باہر کے مسلمانوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی جو کوششیں کیں اس کی جھلک سوسائٹی کے ایک اجلاس کے اس واقعہ سے ملاحظہ فرمائیں:۔

لیبیا کی اسلامک کال سوسائٹی کے ایک عالمی اجلاس میں شریک ہونے والے پاکستان کے ایک عالم دین سے میں نے پوچھا کہ کیا یہ بات صحیح ہے کہ قذافی نے قرآنی آیات سے لفظِ "**قل**" کو نکال دیا ہے؟! اس پر انہوں نے وہاں اپنی موجودگی میں ہونے والے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے بتلایا کہ یہ بالکل سچ اور حقیقت ہے کیونکہ ایشیائی وافریقی وغیرہ ممالک کے مندوبین علماء کے اجلاس کے موقعہ پر قذافی نے ایک دن مغرب کی نماز جب پڑھائی تو اس میں اس نے پہلی دو رکعتوں کی قرأت میں پارہ عم کے اخیر کی "**قـــل**" سے شروع ہونے والی سورتوں کے شروع سے قل کے الفاظ پڑھے بغیر ان کی تلاوت کی! اس پر تعجب وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان عالم دین سے میں نے پوچھا کہ "کیا وہاں دنیا بھر سے آنے والے علماء وعلاموں میں سے کسی نے بھی اسے لقمہ نہ دیا اور نہ ہی کسی نے ٹوکا؟! تو اس پر انہوں نے فرمایا کہ "نہ تو نماز میں کسی نے لقمہ دیا اور نہ ہی بعد نماز کسی اور نے اسے کچھ کہا ٹوکا! البتہ نماز کے بعد میں اس کی ملاقات کے انتظار میں ایک طرف کھڑا رہا اور جب مجمع اس کی ملاقات کے بعد چھٹ گیا تو میں نے اس سے ملاقات کی اور ساتھ ہی اپنا دینی فریضہ ادا کرتے ہوئے اس سے کہا کہ آپ نے ان سورتوں کے شروع کے "**قـل**" کے الفاظ نہیں پڑھے اس کی کیا وجہ ہے؟! تو وہ اطمینان بخش جواب دینے کے بجائے میری بات کو سنی ان سنی کر کے ہنس ہنس کر تے ہوئے آگے بڑھ کر مجھ سے الگ ہو گیا!

() قارئین کرام ہماری ویب سائٹ کے ہوم پیج پر **وڈیو زبکس** میں کلک کر کے قذافی کے خلاف اسلام کارناموں، اس کی واولاد کی عیاشیوں اور اس کے اسلام سے شرعاً خارج ہونے کے اسباب خود اپنی آنکھ سے دیکھتے ہوئے سن لیں! آپ ان وڈیوز میں پیچھے ذکر کردہ اس کے کارنامے دیکھیں گے کہ یہ لعین کس طرح آپ ﷺ کی قرآن پاک کی آیات واحادیث شریفہ کا اور خلفائے راشدین، فاروق اعظمؓ ودیگر صحابۂ کرام کا مذاق وتمسخر اوڑا رہا ہے اور یہ اپنے کفر کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے علماء ومخصوص مہمانوں اور لیبیا کے سنی عوام کی چھاتی پر بیٹھ کر کس طرح خود کو بطور علامہ ودین کا داعی اور سائج بنے ان سب کو اپنی باطلانہ دعوت وامامت کی تعلیم دیرہا ہے!

قارئین کے سامنے یہ بات ضرور ہوگی کہ اللہ کے حکم سے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تو خود اپنی اپنی امتوں کو خود اپنی زبان سے اللہ کے آخری نبی ورسول ہونے کا سبق پڑھاتے رہے ہیں، اب آپ ﷺ کے بعد اگر کسی نے ایسا دعویٰ کیا تو وہ کذاب ودجالوں نے ہی کیا جیسے انیسویں صدی عیسوی کے آخر میں مرزا غلام قادیانی نے خود کے نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا اسی طرح لعین قذافی نے بھی بیسویں صدی عیسوی کے ساتویں دہے میں خود کے صحرائی رسول ہونے کا دعویٰ کیا اور اپنے سبز صحیفے میں قرآنی احکامات واحادیث کو مسخ کر کے خود کے شیطانی الفاظ مطالب کو جمع کیا خاص کر اس نے اس سبز کتاب کے اناولی ترجمے میں لکھا کہ یہ جدید انجیل ہے (جبکہ مسلمانوں کو سامنے وہ اسے اسلامی کتاب ولیبیا کے آئین کے شرعی قوانین کے مجمعہ کے طور پر پیش کرتا رہا)، انا للہ وانا الیہ راجعون، فاطمی شیعوں کی تاریخ اٹھا کر دیکھی جائے تو قذافی کے اس کرتوت پر تعجب نہ ہوگا کیونکہ اس میں ان شیعوں کی اپنی ولایت وامارت کے دعاوی کے علاوہ قرآنی احکامات وفرامین رسول ﷺ سے کفر وارتداد پر مشتمل دعاوی واحکامات کا بڑا ذخیرہ سامنے آتا ہے، گویا یہ ان کی جبلت ونسبتی خاصیت ہے جو قذافی میں بھی ظاہر ہوئیں۔

تاریخ فاطمین مصر بمبئی کے مشہور اثناعشری بوہری تاجر کے بیٹے ڈاکٹر زاہد علی نے دو ضخیم جلدوں میں بڑی محنت سے فاطمیوں کی غائبانہ دعوت کے غائبانہ لیٹریچر کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنی اس کتاب میں جمع کر دیا اور خود بمبئی کے فاطمی شیعہ بوہری باپ کی اولاد ہونے کے باوجود عموماً شیعوں اور خاص کر فاطمی شیعوں کی دعوت وامامت کے جھوٹ وکفر اور ان کی طرف سے اسلام میں غیر اسلامی نظریات وعقائد انہوں نے جو داخل کیے ہیں انہیں بڑی وضاحت سے اس نے جمع کر کے ان پر بھاری تنقید کی ہے جس کی پاداش میں اس پر خود اپنی ہی قوم کی طرف سے کفر کے فتووں کی بوچھاڑ ہو گئی! تاریخِ فاطمین مصر کی دونوں جلدوں کا اختصار قلمی تحریر میں جو جمع کر لیا گیا ہے انشاءاللہ کسی وقت ویب سائٹ

(P7) پر آجائے گا، اسی فاطمی شیعی دعوت کا لعین قذافی بھی مدعی ہوا اور کسی کو عرصہ تک اندازہ تک نہ ہوا کہ اس کے اندر کونسی لیڈری اور انقلاب چھپا ہوا ہے جس کا دعویٰ وہ آخر تک کرتا رہا کہ میں نے (لیبیائی عوام پر سے شاہ ادریس کو ہٹا کر انہیں میرے قبضہ میں رکھے) کا ایک مشن تو پورا کر لیا مگر (اپنی فاطمی امامت کی بنیاد پر لیبیا و عالَم میں خود کے امام و داعی اور ملک السلوک ہونے کے باطنی دعوے کو قبول کروانے کے لئے) جاری انقلاب کا وہ اب بھی لیڈر ہے!

() قذافی کی زندگی کے حالات پر گہری نظر ڈالنے سے اس کی فاطمی شیعیت پر کسی کو بھی ہرگز شک وشبہ باقی نہیں رہ سکتا! وہ شیعی ایران، شیعی سیرین حکمراں، تیونس کے زین العابدین، یاسر عرفات، بھٹو فیملی وغیرہ سے خصوصی مراسم وروابط سے جڑا ہوا تھا! اس نے مغربی ممالک کی ڈوغلی پالیسی کا فائدہ اٹھا کر مغرب وعربوں کے خلاف اپنے کھوکھلے نعروں سے عام مسلمانوں کو بھڑکا کر انہیں خود کا گرویدہ بنانے میں کوئی لمحہ باقی نہ چھوڑا اور عالمی مسلم غیر مسلم تحریکوں وتنظیموں کو اندھیرے میں رکھ کر یا ان کے ہونٹوں کو لیبیائی قومی پیٹرو ڈالرز سے سی کر لیبیائی عوام کی مخالفت میں اپنا گرویدہ بنا لیا مگر جب اس کا بھانڈا عام طور پر کھل گیا تو دنیا میں اس کے گیت گانے والوں میں سے کوئی بھی اس کی طرفداری میں نہ نکلا اور نہ ہی بھڑکیلے نعروں والے مظاہرے ہوئے، افسوس صد افسوس مسلم اداروں نے پھر بھی خاموش رہنے کی حکمت لڑائی اور لیبیائی عوام پر قذافی کے خود اپنے ہی ہاتھوں مسلّط کردہ بربادی کو ٹھنڈے دل سے سب دیکھتے رہے! نہ تو وہاں کے عوام کے حق میں نعرہ بلند کیا اور نہ ہی قذافی کی مخالفت میں! البتہ قذافی خود کردہ اپنے برے حال میں کل کے اپنے طرفداروں کے اس (صحیح) رویّہ کو افسوس کے ساتھ دیکھتا رہا کہ میری تعریف کے پل باندھنے والے کل کے میرے سب ممنون آج چپ سادھے ہوئے ہیں اور حقیقۃً اس کے آخری وقت کے ساتھیوں نے اس کی اس شکایت کا ذکر بھی کیا!

() قذافی نے ہمیشہ عربوں سے دشمناوٹ رکھی اور شمالی افریقہ کی عربی زبان رائج مملکتوں مراکش، الجزائر، تیونیسیا، مصر اور خود لیبیا و دیگر افریقی وپڑوسی مملکتوں کو عرب دنیا سے جدا کرنے کی سیاست کو فروغ دیا حتیٰ کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ اس نے لیبیائی پیٹرو ڈالر کی بارش کر کے افریقی ممالک کا عربوں کے مقابل بلاک بنایا اور بادشاہوں کا بادشاہ شہنشاہِ عالَم کا لقب وصول کیا، وہ کہتا رہا کہ "مجھے عربوں کی کوئی ضرورت نہیں اللہ انہیں مجھ سے دور ہی رکھے کہ میرے علاوہ سب امریکی ایجنٹ ہیں"! حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ اس نے خود امریکہ کا ایجنٹ بن کر نہ صرف لیبیا اور لیبیا کے عوام کی بلینز ڈالر کی ملکیت کو سونے کی تھالی میں رکھ کر امریکہ کے حوالہ کیا بلکہ جس محسن نے لیبیا پر احسان کر کے اس کی دفاعی صلاحیت میں تعاون کیا اسی مسلم ایٹمی طاقت پاکستان اور اس کے مایہ ناز سائنٹیسٹ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو بدنام کر کے مصیبت میں ڈال دیا! ڈر ہے کہ عربوں سے اس کی دشمناوٹ اس کی کھلی شیعیت وفاطمی امامت کا مدعی ہونا ہے جسے لیبیائی عوام تو ایک طرف ان عربوں میں سے بھی کسی نے قبول نہ کیا جس کے متعلق یہ اپنی (ویڈیو نمبر 1) کی تقریر میں عربوں کے سنی العقیدہ ہونے پر طعن وطنز کرتے ہوئے "شیعیت ہی اصل سنّیت ہے" کا نعرہ لگا رہا ہے اور اپنے ہس ہس کے مخصوص انداز بیان سے ہمارے ان سنی بھائیوں کا کھل کر مذاق بھی اوڑا رہا ہے! عرب لیگ کے اجلاس کی ویڈیوز بھی دیکھیں! دراصل اس کا یہ مذاق صرف عربوں ہی کا نہیں بلکہ خود آپ ﷺ، آپ کے تمام اصحاب وخلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے لیکر دنیا بھر کے موجودہ اور قیامت تک آنے والے کروڑوں، اربوں، کھربوں سنیوں کا وہ مذاق اوڑا رہا ہے! **اس کی ویڈیو 1 والی تقریر کا خلاصہ ملاحظہ فرمائیں:۔**

یہ اپنی تقریر میں کہتا ہے: (لیبیا کی میری) یہ نئی سلطنت ہماری فاطمی سلطنت ہے، یہ ہماری تاریخ ہے، یہ ہمارا ورثہ ہے۔ ہم نے (مصر میں) پہلی فاطمی سلطنت قائم کی تھی اور ہم نے (یہ) دوسری بھی قائم کی، یہ ہماری فاطمی ریاست ہے، ہمارے اس حق کو کوئی بھی ٹھکرا نہیں سکتا، اور جو کوئی اسے ٹھکراتا ہے وہ کتے کی طرح بھونکتا ہے، یہ ہماری (فاطمی) سلطنت ہے جو (لیبیا کی) اس زمین پر قائم کی گئی، یہ ہمارے فاطمی آبا واجداد کی طرف سے قائم کی گئی ہے، اور ہمارا حق ہے کہ اسے ہم دوبارہ وجود میں لائیں، قاہرہ شہر فاطمی خلیفہ المعز کی یادگار ہے، قاہرہ کے بغیر (سنی) مصر کی پہچان مدھم ہے، اگر مصر فاطمی شیعوں کا نہیں تو شہر قاہرہ بھی (سنی) مصر کا نہیں، کیونکہ قاہرہ سے پہلے تو مصر میں صرف اسکندریہ اور اہرام ہی تھے، مگر یہ فاطمی ہی تھے جنہوں نے مصر کو (سلطنت کے) مرکز کے طور پر چنتے ہوئے اپنا دارالخلافہ "قاہرہ" کے نام سے بسایا، قاہرہ سو فیصد فاطمی ہے، ازہر کیا ہے؟ یہ فاطمہ زہراء (شیعی فخریہ نعرہ) کی مسجد ہے اور جو بھی ازہر سے فارغ ہوتا ہے وہ کسی بھی صورت ازہری پہچان سے گلو خلاص نہیں ہو سکتا، ازہر فاطمی قلعوں میں سے ایک مضبوط قلعہ ہے، اگر ازہر فاطمی شیعوں کا نہیں تو وہاں (سنی) ازہر کا بھی وجود نہیں، ازہر کے معنیٰ ہیں فاطمہ زہرا کی مسجد،

یہ لعین سنیوں کو مزید کہتا ہے: او لیبیا والو! تم اپنے (فاطمی شیعی) **کلچر** اور "**متبرک** (شیعی) **ایام**" (فاطمی ونوروز وغیر ہ کی یادیں) دوبارہ قائم کرو، سارا شمالی افریقہ شیعہ ہے، عرب کو چھوڑ کر شیعہ حکومت جہاں قائم ہوئی وہ شمالی افریقہ ہے جہاں پیغمبر کی فیملی اور شیعی اماموں کو حکومت کرنے کا حق دیا گیا!

اس لعین نے اپنے نظریہ کے مطابق ہمیشہ آپ ﷺ پر درود یا سلام نہ پڑھا، اس نے آپ ﷺ کو سیدنا کے لقب سے کبھی نہ پکارا کیونکہ یہ لقب فاطمیوں نے اپنے لئے خاص کر لیا ہے جیسے فاطمی شیعہ اثناعشری بوہری اپنے مذہب کے مرکزی لیڈر وداعی کو "**سیدنا**" کے لقب سے پکارتے ہیں جیسے کہ اس وقت بمبئی میں ان کا لیڈر۔۔طاہر سیف الدین۔(بوہری) ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے کبھی بھی نبی کریم ﷺ کو سیدنا کے لقب سے نہیں پکارا! قذافی آگے سنیوں پر یہ الزام لگا کر کہ "**سنی حضرات، شیعی ائمہ کو حکومت کرنے کا حق نہیں دیتے یہی تمام مصیبتوں کی جڑ وبنیاد ہے**" خود کی وشیعوں کی سنیوں کے خلاف نفرت کو جائز قرار دیتا ہے! اور اس بات کو بنیاد بنا کر وہ بکواس کرتا ہے کہ: **عرب دنیا میں**

(P8) جوبھی قرآن اور دین کے نام پر حکمراں ہیں یا جو بھی مذہبی حکومت قائم کرتے ہیں (مثلاً سعودیہ) تو ہم انہیں اب قبول نہ کریں گے کیونکہ ایسوں کی حکمرانی کا کوئی فائدہ نہیں اور نہ ہی انہیں حکمرانی کا حق پہونچتا ہے اور نہ ہی یہ قانونی بات ہے، وہ آگے کہتا ہے کہ (شیعیت کے بجائے سنیت کا دعویٰ کرنے والے) ایسے حکمراں اپنے ہی پاؤں پر کلہاڑی مارتے ہیں (اور مجھ جیسے شیعوں کی گالیاں سنتے ہیں) میری تمنا ہے کہ ایسا حکمراں جہنم کی سب سے نچلی کھائی اسفل السافلین میں جا گرے! ہاں جو حکمراں پیغمبر کی اولاد میں سے ہی ہو اسی کو قبول کریں گے، آگے وہ کہتا ہے کہ: **مجھے تعجب ہے اردن پر کہ وہاں فاطمہ زہرا کی اولاد کی حکومت ہونے کے باوجود وہ شیعی مملکت نہیں!** (بلکہ سنی مملکت ہے)! گویا اس لعین کے نزدیک حضرت علی وفاطمہ اور ان کی اولاد رضی اللہ عنہم اجمعین سب سنی نہیں بلکہ شیعہ تھے! لاحول ولاقوۃ الا باللہ

() **آگے یہ لعین** اپنے شیعی تیور مزید چڑھاتے ہوئے کہتا ہے کہ **"اردن کا حکمراں خاندان، معاویہ، ابوسفیان اور ہندہ کی حمایت ترک کردیگا اس کا مجھے ہرگز یقین نہیں!** اس کے بعد وہ اردن کے فرمارواں کے حسینی نسب ہونے کے باوجود اپنی حکومت اور خود کو شیعہ کے بجائے سنی کہلوانے پر ان کے اور سنیوں کے خلاف **شیعوں کی طرفداری میں خود کے دل ودماغ میں بھری غلاظت کا اظہار** کرتے ہوئے گرج کر کہتا ہے: **"اردن کے حکمرانوں کا یہ جو دعویٰ ہے کہ وہ پیغمبر کی اولاد سے ہیں تو پھر یہ اردن کو سنی حکومت کے بجائے شیعہ حکومت کیوں نہیں کہتے ؟!** ۔ (یعنی اس خبیث کے نزدیک جو کوئی بھی حسنی یا حسینی ہو وہ شیعہ تو ہوسکتا ہے مگر سنی ہرگز نہیں ہوسکتا!)۔ **ذیل میں دیکھیں "قذافی لعین اور شیعوں کی سنیوں کے خلاف طعن تشنیع کیا لواسہ رسول اور آپ ﷺ کا فیصلہ؟!**

() قارئین کرام آپ نے اوپر لعین قذافی کی لفاظی اور کاتب وحی صحابی رسول حضرت معاویہؓ کے خلاف گستاخی پڑھ لی! جبکہ حضرت حسنؓ نے حضرت معاویہؓ سے صلح کر کے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی! اس لعین نے حضرت معاویہؓ کے والدین حضرت ابوسفیان وہندہ رضی اللہ عنہما کے متعلق بعینہ شیعی عقیدہ پر اپنی مضبوطی کا اظہار کرتے ہوئے اردن کی سنی حکومت کے حوالہ سے آپ ﷺ کے ان اصحاب پر شیعی طعن تشنیع کی! گویا نبی کریم ﷺ کے فیصلہ کے خلاف یہ بدبخت اپنے شیطانی القاء کا فیصلہ آج کے مسلمانوں کو سنا رہا ہے! حالانکہ حضرت معاویہؓ کے والدین کا جہاں تک تعلق ہے تو انہوں نے فتح مکہ کے وقت اسلام قبول کر کے صحابیت کا رتبہ پا لیا تھا، یہی وجہ تھی کہ خاتم النبیین ﷺ نے انہیں نہ صرف معاف کر دیا تھا بلکہ ان کے گھر کو امن کی جگہ اور اس میں پناہ لینے والے ہر کسی کو مامون قرار دیکر انہیں ایک بڑا خصوصی اعزاز تک بخشا تھا، مگر یہ شیعی بدبخت ان کے قبولیت اسلام پر آپ ﷺ کے دیے ہوئے اس اعزاز ورتبہ کو ٹھکرا کر اپنا ٹھکانہ جہنم میں بناتا ہے جس کا نظارہ پوری دنیا نے اس کی آخری گھڑی کے وقت دیکھا اور اب بھی یوٹیوب پر دیکھ رہے ہیں

() پیچھے یہ واقعہ گذرا کہ اس لعین نے حجاب کی آیات کی تضحیک کی! **مزید براں** اس نے حجاب پہنی ایک خاتون کے برقعہ کے چہرہ کے پردہ کو سر بازار اپنے ہاتھوں سے کھینچ کر پیچھے گرا دیا اور جب وہ دوبارہ چہرہ ڈھانپتی تو دوبارہ سہ بارہ یہ اسے ہٹاتا رہا حتیٰ کہ وہ بیچاری چہرہ کھلا رکھ کر اس ظالم سے بات کرنے پر مجبور ہوئی، اور اپنی مجبوری بتلاتی رہی مگر اس عیاش مال مفت دل بے رحم ظالم کو اس غریب عورت ذات تک پر ترس نہ آیا اور اسے روتا بلکتا اور ذلیل کرتے ہوئے چھوڑ کر تکبرانہ چال سے چلتا بنا (قذافی ویڈیوز بکس میں یہ بھی دیکھیں)

کیا قذافی یہودی النسل تھا؟ قارئین کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ بہت سے حقائق ایسے ہیں جن سے قذافی کا مبہم نسل یا یہودی ماں باپ سے ہونا سامنے آتا ہے! جامعہ ازہر مصر کے شیخ نے فرمایا کہ: قذافی انالین باپ اور یہودی ماں سے پیدا ہوا، جبکہ دو دیگر ٹی وی پروگراموں اور دیگر ویڈیوز میں اسرائیل میں اس کی یہودی خالہ، قذافی کی ماں اپنی یہودی بہن کے بطن سے خود کے بھانجے قذافی کی پیدائش وغیرہ کے حالات تک بیان کر رہی ہے! (ویڈیوز بکس میں اس کی شہید کردہ مساجد بھی دیکھیں)

لیبیائی قذاذفہ قبیلہ کی بھی تردید: لیبیا کے قذاذفہ قبیلہ (کہ جس کی طرف قذافی منسوب ہے) اس کے لیڈر نے میڈیا کے سامنے قذافی کے قذاذفہ قبیلہ سے ہونے کا انکار کر کے ایک تحریر کی تصدیق بھی کی اور پرجوش انداز میں اسے اپنے قبیلے سے ہونے کا سختی سے انکار کیا، دیکھیں یوٹیوب ویڈیوز ویب سائٹ ویڈیوز میں! دوسرے دو ٹی وی پروگراموں میں بھی قذافی کے مذکورہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے دیگر دو حضرات بھی ان باتوں کی تصدیق کر رہے ہیں! بہر حال قذافی کے نسلی حالات کی تفصیل بظاہر حقیقت کے قریب معلوم ہوتی ہے کیونکہ لیبیا کی سو فیصد سنی العقیدہ مسلم نسل کی موجودگی میں قذافی کا ابن سباء کے یہودی غلو کے فاطمی شیعیت عقیدہ پر گامزن ہونا، یقیناً یہود غلو کی اثر پذیری کا سبب ہے جو اسے ماں کی گود اور باپ دادا کے نسلاً اسلام سے کورے ہونے یا اس کے مبہم ویہودی النسل ہونے کے سبب سنی ماں باپ کے طریقے پر تعلیم وتربیت کے فقدان کی بنا پر یا ابن سبا یہودی کی نسلی شیعیت پر گامزن ہو گیا ہو! (اس کی نسل پر ویڈیوز بکس میں دیکھیں)، تاریخ اسلام گواہ ہے کہ بدبخت حاکموں خاص کر شیعی فاطمیت کا لبادہ اوڑھ کر مصر وشمالی افریقہ پر مسلط ہونے والوں کے مظالم کا نشانہ بننے والی سنی اکثریت اور ان کے شہداء کی آہوں وسسکیوں سے واصل جہنم ہونے والے ان ظالموں کا حشر فرعون، وہامان ونمرود کی طرح برا ہوا جس پر جہاں تاریخ اسلام گواہ ہے وہیں خود شیعی تاریخ بھی اس کا بیّن ثبوت ہے اور شیعیت کے نام پر لیبیا والوں اور عام سنی مسلمانوں سے نفرت کرنے والے ہمارے زمانے کے اس ظالم وجابر کا انجام بھی ویسا ہی ہوا بلکہ ان سے بھی برا ہوا کہ ساری دنیا نے اس کی ذلت کی موت کو دیکھا حتیٰ کہ اس کی قبر تک کا نام ونشان تک بھی باقی نہ رہا! (ویڈیو بکس میں اس کی عیاشیاں دیکھیں) فاعتبروا یا اولی الابصار ۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الی یوم الدین

(A) **نوٹ:۔** مضمون کے ص ۱ تک کے قذافی خباثت کے چند حوالہ جاتی ویڈیوز یہاں کلک کر کے ملاحظہ کر سکتے ہیں)

For See Video http://www.hizbululama.org.uk/highlights/1432ah/dhulhajj/What_Murtad_Qazzafi_belive_about_Islam.html